شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

كنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبد الجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

جلد ۷

حصہ سیزدہم، چہاردہم

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین
ہندی برہان پوری متوفی

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب
استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 589 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON , BL1-3NE

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

ابراہیم علیہ السلام سے پوچھا، آپ نے فرمایا: مجھے اس کا کوئی علم نہیں، پھر انہوں نے اس کا حل موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا: آپ نے فرمایا: مجھے اس کا کوئی علم نہیں، پھر اس کا حل عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا، آپ نے فرمایا: اس کے وقوع کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے پاس نہیں، اور مجھے میرے رب (اللہ تعالیٰ) نے جو وصیت کی، کہ دجال نکلے گا، اور میرے پاس دو شاخیں ہوں گی، جب وہ مجھے دیکھے گا تو تانبے کی طرح پگھلے گا، جب وہ مجھے دیکھے گا اللہ تعالیٰ اسے ہلاک کردے گا، یہاں تک درخت اور پتھر پکار کر کہے گا:

اے مسلمان! میرے تلے کافر چھپا ہے آ، اسے قتل کرو۔ یوں اللہ تعالیٰ اسے ہلاک کردے گا، پھر لوگ اپنے شہروں اور وطنوں کا رخ کریں گے اس وقت یاجوج وماجوج نکلیں گے وہ ہر اونچی جگہ سے پھسل رہے ہوں گے، وہ ان کے شہروں میں پھیل جائیں گے، جس چیز کے پاس آئیں گے اسے ختم کردیں گے، جس پانی پر ان کا گزر ہوگا اسے پی ڈالیں گے اس کے بعد لوگ میرے پاس آئیں گے، ان کی شکایت کریں گے میں اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے بددعا کروں گا، پس اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کردے گا، اور مار دے گا یہاں تک کہ زمین ان کی بدبو سے بدبودار ہوجائے گی، اس کے بعد اللہ تعالیٰ بارش نازل کرے گا، جو ان کے جسموں کو بہا کرلے جائے گی اور بالآخر انہیں سمندر میں پھینک دے گی، پھر پہاڑ اڑیں گے اور زمین چمڑے کی طرح پھیلادی جائے گی، تو مجھے میرے رب نے جن باتوں کی وصیت کی کہ جب ایسا ہو تو پھر قیامت ایسے واقع ہوگی جیسے کسی حاملہ عورت کا وقت ولادت پورا ہوجائے اس کے گھر والے نہ جانتے ہوں کہ کب رات یا دن میں اچانک انہیں اپنی ولادت کی خبر دے دے۔

مسند احمد، ابن ماجه، حاكم عن ابن مسعود

کلام:...... ضعیف الجامع ۴۷۰۹۔

۳۸۳۴۰...... زمین پر جو جاندار بھی ہے اس پر سو سال گزریں گے۔ ترمذی عن جابر

۳۸۳۴۱...... سو سال نہیں گزریں گے اور زمین پر کوئی جاندار جو آج ہے، باقی رہے۔ مسلم عن ابی سعید

۳۸۳۴۲...... آج جو جاندار زمین پر ہے اس پر سو سال گزریں گے، اور وہ اس دن زندہ ہوگا۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، عن جابر

۳۸۳۴۳...... ہر امت کا ایک وقت مقرر ہے اور میری امت کا سو سال ہے، جب میرے امتیوں پر سو سال گزر جائیں گے تو جس چیز کا اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے وہ آجائے گی۔ طبرانی فی الکبیر عن المستورد ابن شداد

کلام:...... ضعیف الجامع ۱۹۲۲۔

۳۸۳۴۴...... بھلا تم نے اپنی اس رات کو دیکھا! سو سال کی انتہا پر جو بھی زمین پر ہے ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا۔

مسند احمد، بيهقي، ابو داؤد، ترمذی عن ابن عمر

۳۸۳۴۵...... اللہ تعالیٰ کی ایک (مخلوق) ہوا ہے جسے اللہ تعالیٰ سو سال پورا ہونے پر بھیجے گا جو ہر مومن کی روح قبض کرے گی۔

ابويعلى والروياني وابن قانع، حاكم والضوياء عن بريدة

۳۸۳۴۶...... جو کوئی قیامت کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہے اسے چاہئے کہ وہ یہ آیت پڑھ لے ”اور جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب آسمان پھٹ پڑے گا۔ اور جب آسمان میں شگاف ہوجائے گا۔“ مسند احمد، ترمذی، حاکم عن ابن عمر

الاکمال

۳۸۳۴۷...... تم لوگ اور قیامت یوں ہو (ان دو انگلیوں کی طرح) (مسند احمد، حاکم عن انس) میں اور قیامت ایسے بھیجے گئے ہیں۔ جیسے یہ دو ہیں آپ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔ ابو داؤد طيالسی، مسند احمد، عبد بن حميد، بخاری مسلم، ترمذی، الدارمی، ابن حبان، عن انس، ابن بريده، مسند احمدوهناد طبرانی فی الكبير، سعيد بن منصور عن جابر بن سمرة، مسند احمد، بخاری، مسلم ابن حبان، عن سهل بن سعد، طبرانی فی الكبير عن المستورد، بخاری، ابن ماجه وهناد عن ابی هريرة، ابن

ماجه وابن سعد، عن جابر بن عبدالله، البغوی عن ابی جبیرة الانصاری عن اشیاخ من الانصار

۳۸۳۴۹......میں اور قیامت ان دو کی طرح بھیجے گئے ہیں ہوسکتا ہے وہ مجھ سے سبقت لے جائے۔

مسند احمد، وسمویه، سعید بن منصور عن عبداللّٰہ بن بریدہ عن ابیه

۳۸۳۵۰......میں اور قیامت یوں بھیجے گئے ہیں جیسے یہ (انگلی) اس کے قریب ہے، ہوسکتا ہے وہ مجھ سے سبقت لے جائے۔

مسند احمد، سمویه، سعید بن منصور عن عبداللّٰہ بن بریدہ عن ابیه

۳۸۳۵۱......میں اور قیامت یوں بھیجے گئے ہیں جیسے یہ اس کے قریب ہے ہوسکتا ہے وہ مجھ سے سبقت لے جاتی۔

مسند احمد، هناد عن ابی جحیفة

۳۸۳۵۲......میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں میں اس سے یوں سبقت لے گیا جیسے یہ (انگلی) اس (انگلی) سے سبقت لے گئی ہے۔

طبرانی فی الکنی عن ابی جبیرة بن الضحاک الانصاری

۳۸۳۵۳......لوگ مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، آج زمین پر جو جاندار بھی موجود ہے اس پر سو سال گزریں گے۔ابن حبان عن انس

۳۸۳۵۴......لوگوں پر سو سال نہیں گزریں گے کہ زمین میں کوئی آنکھ حرکت کرنے والی ہو۔عن ابن مسعود

۳۸۳۵۵......صدی نہیں گزرے گی اور زمین پر کوئی باقی رہے۔

الحسن بن سفیان وابن شاهین وابن قانع، طبرانی فی الکبیر، حاکم وابن عساکر عن سفیان ابن وهب الخولانی

۳۸۳۵۶......سو سال نہیں ہوں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ جھپکنے والی ہو۔حاکم عن ابن مسعود

۳۸۳۵۷......ہجرت کے سو سال نہیں گزریں گے کہ تم میں سے کوئی آنکھ جھپکنے والی ہو۔بیهقی فی البعث عن انس

۳۸۳۵۸......سو سال نہیں گزریں گے کہ کوئی آنکھ جھپکنے والی ہو۔نسائی عن عبدالله بن بریدہ عن ابیه

۳۸۳۵۹......اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تمہاری باقی دنیا اتنی ہی رہ گئی ہے جتنا تمہارا یہ دن رہ گیا ہے اور مسلمان بہت تھوڑے دکھائی دیں گے۔سمویه، ضیاء عن انس

فصل ثانی...... ''جھوٹوں اور فتنوں کا ظہور''

۳۸۳۶۰......میری امت (دعوت) میں کذاب و دجال (نما) انسان ہوں گے (جن کی تعداد) ستائیس ہوگی، ان میں سے چار عورتیں ہوں گی (جو نبوت کا دعویٰ کریں گے) میں ہی خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔مسند احمد، طبرانی والضیاء عن حذیفة

۳۸۳۶۱......ایک دفعہ میں سو رہا تھا میں نے اپنے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن دیکھے، مجھے ان کی بڑی اہمیت معلوم ہوئی، خواب میں ہی مجھ پر وحی ہوئی کہ انہیں پھونک مارو، ان دونوں کو پھونک ماری تو وہ دونوں اڑ گئے، تو میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ یہ میرے بعد دو جھوٹے ظاہر ہوں گے، سو ان میں سے ایک اسود العنسی ہے اور دوسرا مسلیمہ کذاب ہے بیهقی، ترمذی، ابن ماجه عن ابی هریرة، بخاری عن ابن عباس

۳۸۳۶۲......اسلام کی کڑیاں ایک ایک کر کے ضرور توڑی جائیں گی، گمراہ کن بادشاہ ہوں گے اور اس کے بعد ضرور تین دجال ظاہر ہوں گے۔ حاکم عن حذیفة)

کلام:......ضعیف الجامع ۴۶۵۸۔

۳۸۳۶۳......جب تک ستر جھوٹے ظاہر نہیں ہوجاتے قیامت قائم نہیں ہوگی۔طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:......ضعیف الجامع ۶۲۵۸۔

۳۸۶۰۴۔۔۔۔اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک بت نصب نہ کئے جائیں اور سب سے پہلے انہیں تہامہ کے قلعہ والے نصب کریں گے۔
نعیم عن ابن عمر

۳۸۶۰۵۔۔۔۔اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک قفیز والے اپنے قفیز پر، مدوالے اپنے مد پر، اردب والے اپنے اردب (چوبیس ۲۴ صاع کا بڑا پیمانہ) پر دینار والے اپنے دینار پر، درہم والے اپنے درہم پر غالب نہیں آجاتے اور لوگ اپنے شہروں کی طرف نہیں لوٹ جاتے۔
ابن عساکر عن ابی ہریرۃ
یعنی ہر علاقہ میں وہیں کے مقامی لوگ راج کریں گے اجنبیوں کو نکال باہر کریں گے۔ اپنے ملک کی کرنسی خود ہی استعمال کریں گے۔ عامر تقی ندوی

۳۸۶۰۶۔۔۔۔سو سال بعد دنیا میں کچھ بھلائی نہیں۔الدیلمی عن انس

۳۸۶۰۷۔۔۔۔چھ سو سال کے بعد اسلام میں کوئی ایسا بچہ پیدا نہیں ہوگا جس کی اللہ تعالیٰ کو ضرورت ہو۔طبرانی و الخلیلی فی مشیخته عن صخر بن قدامة واورده ابن الجوزی فی الموضوعات واخرجه ابن قانع بلفظ بعد المائتین وقال هذا مما ضعف به خالد بن خداش و انکر علیه

۳۸۶۰۸۔۔۔۔ابوالولید! عبادۃ بن الصامت! جب تم دیکھو کہ زکوۃ چھپالی گئی اور گراں ہوگئی، جہاد پر اجرت لی جانے لگی، آبادی ویران اور ویران آباد ہونے لگی اور آدمی (اپنے پاس رکھی) امانت کو ایسے رگڑے جیسے اونٹ درخت سے اپنے آپ کو رگڑتا ہے تو اس وقت تم اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح ہو۔عبدالرزاق، طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن زینب الجندی

۳۸۶۰۹۔۔۔۔لوگوں پر ایسا زمانہ ضرور آئے گا لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے پھر انہیں بہت تھوڑا تعمیر کریں گے۔ابن خزیمه عن انس

۳۸۶۱۰۔۔۔۔کعبہ کو باریکی پنڈلیوں والا حبشی خراب کرے گا اس کا زیور چھین لے گا اور اسے غلافوں سے خالی کردے گا، میں گویا دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنی کدال اور اوزار اس پر مار رہا ہے اس کا سر آگے گنجا اور اس کے اعضاء ٹیڑھے ہیں۔مسند احمد عن ابن عمرو

۳۸۶۱۱۔۔۔۔باریک پنڈلیوں والا اللہ تعالیٰ کے گھر (کعبہ) کو خراب کرے گا۔الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۳۸۶۱۲۔۔۔۔بڑی چیخ سے پہلے ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: تم پر قیامت آئی! جسے زندے اور مردے سنیں گے اللہ تعالیٰ (کا عرش) آسمانی دنیا پر نازل ہوگا، پھر پکارنے والا پکارے گا: آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کیلئے زبردست کے لئے ہے۔الدیلمی عن ابی سعید

۳۸۶۱۳۔۔۔۔دریائے فرات سونے کے پہاڑ سے ہٹ جائے گا جس پر لوگوں کی جنگ ہوگی ہر (جانب سے) سو میں سے ننانوے فیصد قتل ہوں گے، اور قیامت دن کے وقت قائم ہوگی۔حاکم عن ابی ہریرۃ
کلام:۔۔۔۔۔۔ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۹۶۔

۳۸۶۱۴۔۔۔۔دریائے فرات سے سونے چاندی کا پہاڑ نمودار ہوگا جس پر دونوں جانب سے ہر نو میں سے سات قتل ہوں گے، اگر تم اس زمانہ کو پالو تو اس کے قریب نہ جانا۔نعیم بن حماد فی الفتن عن ابی ہریرۃ

۳۸۶۱۵۔۔۔۔بیت المقدس میں ہدایت کی بیعت ہوگی۔ابن سعد عن عبدالرحمن بن ابی عمیرۃ المزنی

۳۸۶۱۶۔۔۔۔گویا مجھے بنی فہر کی عورتیں خزرج کا طواف کرتی نظر آرہی ہیں ان کی سرینیں ڈھلک رہی ہیں وہ مشرک ہیں۔
مسند احمد عن ابن عباس

۳۸۶۱۷۔۔۔۔اللہ تعالیٰ کسریٰ پر لعنت کرے، سب سے پہلے عرب اور پھر فارس والے ہلاک ہوں گے۔مسند احمد عن ابی ہریرۃ

۳۸۶۱۸۔۔۔۔قرب قیامت کی علامت عربوں کا ہلاک ہونا ہے۔ابن ابی شیبه، بیهقی فی البعث عن طلحة بن مالک

۳۸۶۱۹۔۔۔۔سب سے پہلے فارس ہلاک ہوں گے پھر عرب کے نقش قدم پر۔نعیم ابن حماد فی الفتن عن ابی ہریرۃ، وسنده ضعیف

۳۸۶۲۰۔۔۔۔سب سے پہلے قریش ہلاک ہوں گے اور قریش میں سے میرے گھرانے کے لوگ۔الحاکم فی الکنی عن عمرو بن العاصی

۳۸۶۲۱۔۔۔۔اللہ تعالیٰ دنیا کو ختم نہیں کرے گا یہاں تک کہ ڈھیر ان میں ایک جوتا ملے گا پس کوئی کہے گا کہ یہ کسی قریشی کا جوتا ہے۔
ابن قانع، طبرانی عن عبدالرحمن بن شبل